

10263 - اس برس ہم عاشوراء کیسے معلوم کریں؟

سوال

اس برس ہم عاشوراء کا روزہ کیسے رکھیں؟ ہمیں ابھی تک یہ علم نہیں کہ مہینہ کب شروع ہوا اور کیا ذوالحجہ انتیس کاتھایا تیس یوم کاتو ہم عاشوراء کی کیسے تحدید کریں اور روزہ رکھیں؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اگر ہمیں یہ نہ پتہ چلے کہ ذوالحجہ تام (یعنی 30-دن) کاتھایا کہ ناقص (یعنی 29-دن) کاتھا اور نہ ہی ہمیں اس کے متعلق کوئی بتائے کہ محرم کب شروع ہوا تو اصل کے مطابق چلیں گے یعنی مہینے کو تیس یوم کامکمل کریں گے۔ ذوالحجہ کے تیس یوم کا اعتبار کیا جائے گا اور اسی بنا پر ہم عاشوراء کو شمار کریں گے۔

اور اگر مسلمان یہ احتیاط چاہتا ہے کہ عاشوراء کا روزہ قطعی طور پر صحیح ہو تو وہ دودن کا مسلسل روزہ رکھے۔ اسے چاہئے کہ وہ شمار کرے کہ، اگر ذوالحجہ انتیس یوم کا ہو تو عاشوراء کب ہوگا اور اگر ذوالحجہ تیس کا ہو تو پھر عاشوراء کب ہوگا تو ان دونوں دنوں میں وہ روزے رکھ لے تو اس طرح وہ عاشوراء کو یقینی اور قطعی طور پر پالے گا۔

تو اس حالت میں یا تو اس نے نو اور دس محرم کا روزہ رکھا یا پھر دس اور گیارہ کاتو دونوں ہی ٹھیک ہیں اور اگر وہ نو محرم کا روزہ رکھنے میں بھی احتیاط چاہتا ہے تو ہم اسے یہ کہیں گے کہ دودن وہ جن کا ذکر اوپر کیا گیا ہے اور ایک دن اس سے پہلے روزہ رکھ لے اس طرح اس نے نو، دس اور گیارہ محرم کا روزہ یا پھر آٹھ، نو اور دس کا روزہ رکھا۔ ان دونوں حالتوں میں تاکیدی طور پر نو اور دس محرم کا روزہ رکھا جائے گا۔

اور اگر کوئی یہ کہے کہ میں اپنے خاص مسائل، کام کاج اور ذاتی (مصروفیات) کی بنا پر صرف ایک روزہ ہی رکھ سکتا ہوں، تو کونسا دن افضل جس میں روزہ رکھوں تو ہم اسے یہ کہیں گے:

ذوالحجہ کو تیس یوم مکمل کریں پھر اس کے بعد دس دن شمار کر کے روزہ رکھ لو۔

یہ مضمون میں نے اپنے شیخ اور استاد علامہ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ تعالیٰ سے جب اس کے متعلق پوچھا گیا تو سنا۔

اور اگر کسی ثقہ مسلمان کی طرف سے ہمیں محرم کا چاند دیکھ کر تعین کرنے کی خبر ملے تو ہم اس پر عمل کریں

گے اور محرم میں روزہ رکھنا عمومی طور پر سنت ہے جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(رمضان کے بعد سب سے افضل روزے اللہ تعالیٰ کے مہینہ محرم کے روزے ہیں)

صحیح مسلم حدیث نمبر - (1163)

واللہ اعلم .